www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

تذکرۃ المشاہیر عبدالرشید عراقی

حضرت مولانا عبدالجبار محدث کھنڈیلویؒ

مولانا عبدالجبار ۱۸۹۷ء/۱۳۱۴ھ ضلع جے پور راجپوتانہ (ہند) میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم اپنے وطن میں حافظ اللہ بخش سے حاصل کی۔ اس کے بعد دہلی کا رخ کیا یہاں آپ نے کئی سال رہ کر عربی اور دینی علوم میں تکمیل کی۔

آپ کے اساتذہ کرام یہ ہیں۔

مولانا عبدالوہاب دھلوی جھنگوی۔ مولانا عبدالوہاب نابینا دہلوی' مولانا احمد اللہ دہلوی ' مولانا حافظ عبدالرحمان پنجابی شاہ پوری' برادر مولانا فقیر اللہ مدراسی' مولانا عبدالرحمان ولایتی' مولانا ابو سعید شرف الدین دھلوی' مولانا حافظ عبداللہ امرتسری روپڑی ۱۔ مولانا عبدالقادر لکھوی' مولانا عطاء اللہ لکھوی ۲۔ اور مولانا ابو العلی عبدالرحمان محدث مبارک پوری صاحب " تحفتہ الاحوذی" فی شرح جامع الترمذی (م ۱۳۵۳ھ) ۳۔

۱۹۱۷ء/۱۳۳۵ھ میں آپ درس نظامی کی تکمیل سے فارغ ہو گئے۔

مسند تدریس و تعلیم:

تکمیل تعلیم کے بعد کھنڈیلہ ' دہلی' رنگون' دربھنگہ' لاہور' اوکاڑہ میں کم و بیش ۴۵ سال تک درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اور اس مدت میں سینکڑوں طلباء اور شائقین آپ کے فیوض علمیہ سے مستفیض ہوئے۔ ۴۔

آپ کے مشہور تلامذہ یہ ہیں۔

مولانا حافظ عبدالخالق رحمانی کراچی (آپ کے صاحبزادے) مولانا حافظ محمد اسماعیل ذبیح مرحوم' مولانا حافظ محمد اسحاق شیخ الحدیث مسجد قدس' چوک دالگراں لاہور۔ اور مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف سابق مدیر ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور

تصانیف:

آپ کی تصانیف کی تعداد ۸ ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حدیث پر آپ کی تصانیف یہ ہیں!

۱۔ مقدمہ صحیح بخاری (عربی) صحیح بخاری سے متعلقہ مباحث پر تفصیلی اور علمی کتاب (غیر مطبوعہ)

۲۔ حاشیہ صحیح بخاری (عربی) غیر مطبوعہ

مولانا مطالعہ کے بہت عادی تھے خصوصاً حدیث سے بہت شغف تھا۔ حدیث کے مطالعہ کے دوران جو مشکل مباحث پیش آتے۔ وہ آپ استاد علمائے کرام سے بذریعہ خط دریافت کرتے۔ جن ممتاز علمائے کرام سے آپ نے استفسار فرمایا۔ ان میں مولانا حافظ عبداللہ روپڑیؒ' مولانا احمد اللہ دھلویؒ' مولانا محمد سعید شرف الدین دھلویؒ' مولانا محمد زکریا حنفی سہارن پوریؒ' مولانا عبدالجلیل سامرودیؒ۔ مولانا عبید اللہ رحمانی مبارک پوری مدظلہ العالی' مولانا محمد اسماعیل السلفیؒ اور مولانا حافظ محمد گوندلویؒ شامل ہیں۔[1]

آپ کے تلمیذ رشید مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؒ آپ کی شخصیت کے متعلق لکھتے ہیں!

> شخصیت بارعب اور وجیہ' بود و باش سادہ' لیکن نفیس' قناعت پسند' فقر و درویشی کا مرقع' خاموش طبع' خلوت گزین' دینی معاملات میں غیور' ارباب دولت سے نفور' ذوق خالص علمی اور تحقیقی' حدیث اور اس سے متعلقہ علوم پر وسیع نظر' فقہ الحدیث میں خاص درک' اور فقہی مسائل پر عبور کامل اور اخلاق و عادات میں سلف حلف صالحین کا نمونہ تھے۔[2]

وفات:

۲/ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ (۴/ اگست ۱۹۶۲ء) کو اوکاڑہ میں انتقال کیا۔

--------O--------

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل السلفیؒ کی ذات محتاج تعارف نہیں آپ کا شمار علمائے اہل حدیث کے سرخیل علماء میں ہوتا ہے۔ آپ ایک شعلہ نوا مقرر' بلند پایہ خطیب' بہترین مدرس' بہت بڑے سیاستدان' محدث' ... مورخ اور ... تھے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ